ber : 17

ber : 1

Subject آزادی

آزادی ہندوستان

کچھ سال پہلے میں اور گاندھی جی
کے بیچ باتیں کر رہے تھے۔
تب میں نے اسے پوچھا کہ
آپ یہ کیوں دوسروں کے لیے محنت کرتا ہے؟

اس نے مجھ کو جواب دیا سے
یہ ساری لوگوں ہمارے بھائی۔
اس کو خوشی ہونے کے وجہ سے
میں مجھ کو بھی خوشی ہوگا۔

اس کا جواب سن کر پوچھا کہ
دوسروں کے لیے مدد کرتے
سے آپ کو کیا فائدہ ہے؟
میرا سوال سن کر اس
کہا کہ میں تم سے ایک
سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔

ہاں میں نے اس سے کہا
میں وہ سوال سننے کے لیے
اس کے پاس جا کر بیٹھا

گاندھی جی نے پوچھا کہ
ہم سارے لوگوں کو خوشی سے
جینے کے لیے کیا زوورت ہے؟

میں نے پہلی بار اس سے کہا:
پانی، کھانا....
لیکن گاندھی جی کچھ نہ کہا

ارے یار! تم کو پتا نہیں کیا؟
ہم کو خوشی سے جینے کے لیے
آزادی زدورت ہے۔

~~گاندھی جی کی جواب سن~~
گاندھی جی کی جواب سن کر میں
سر جھکا کر زمین پہ بیٹھ گیا
مجھے شرمندہ جیسی ایسا

گاندھی جی نے کہنے لگا کہ
آزادی ہماری زندگی کی ایک حصہ ہے
اس لئے ہم سب لوگوں کو خوشی
سے زمین پہ زندگی گزارنے کے لئے
آزادی زدورت ہے۔

گاندھی جی کی کہنا سمجھ
مجھے لگا پھر بھی میں سنا

میری ستاکاد سکو کر اس نے
ہنس کر کہا۔۔۔
بیٹا اب تم کو سمجھ ہو گا ہے کیا
میں دوسروں کو مدد کرنے کی وجہ۔۔

ہاں میں اس سے کہا۔
مجھے میں لگا شرمندگی کچھ چہرے پہ
دیکھنے کو شرمندہ ہوا۔

تم کو پتا ہو گیا ہے تو
بتاؤ مجھ سے۔۔
تم کو کہا سمجھا

میں کہنے لگا کہ آزادی
ہم سب کو زندگی خوشی سے گزرنے
کے لیے ضرورت ہے

میری کہنا سن کر اس کا
چہرا روشنی سے بھرا
پھر وہ کہا کہ ہماری زندگی سے
دوسروں کو خوشی ہوئے تو
وہ ہماری خوشی بھی ہو گا۔

کچھ دیر تک میں کچھ نہ کہا۔
کچھ وقت کے بعد میں بڑھی
آواز سے کہا۔
انگریزوں ہندوستان ...

پھر میں اس سے کہا کہ
اب آپ اکیلا نہیں سوچے
میں ہوں ساتھ سوچتیں۔

اب آپ کبھی [ایسے] دوسروں
کو خوشی ہونے کی وقت میں بھی
ہم کو خوشی ہوگا۔۔۔